سوال

(213)پانی موجود ہو تو تیمم جائز نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کو سوتے میں احتلام ہوگیا۔ آنکھ جو کھلی تو دیکھا کہ احتلام ہوگیا ہے اور نماز کا وقت بالکل قریب ہے اگر غسل کرے گا تو نماز قضاء ہوجائے گی۔ اب اس کو کیا کرنا چاہیے۔ نماز قضاء کرے یا غسل کرے یا تیمم کے ساتھ نماز ادا کرے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے۔ (فلم تجدوا ماء فتيمموا) ''یعنی پانی نہ پاؤ تو پھر تیمم کا حکم ہے۔'' سوال کی صورت میں پانی موجود ہے۔ تو تیمم کس طرح درست ہوگا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اہلحدیث

وضو کا بیان، ج1ص291

محدث فتویٰ